



بچہ اسی کا ہوتا ہے جس کے بستر پر پیدا ہو اور زانی کے حصہ میں صرف پتھر آتے ہیں

عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زعمہ رضی اللہ عنہما کا ایک بچہ کے بارے میں جھگڑا ہو گیا سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا بیٹا ہے اس نے مجھے وصیت کی تھی کہ یہ اس کا بیٹا ہے آپ خود میرا بھائی سے اس کی مشابہت دیکھ لیں لیکن عبد بن زعمہ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو میرا بھائی ہے میرا باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور اس کی باندی کے پیٹ کا ہے آپ نے بچہ کی صورت دیکھی تو صاف عتبہ سے ملتی تھی لیکن آپ نے یہی فرمایا کہ عبد بن زعمہ! یہ بچہ تیرا ہی ساتھ رہے گا! کیونکہ بچہ اسی کا ہوتا ہے، جس کے بستر پر پیدا ہو اور زانی کے حصہ میں صرف پتھر آتے ہیں اور اسود! تو اس لڑکے سے پردہ کیا کرے چنانچہ اس لڑکے نے پھر کبھی سودہ رضی اللہ عنہا کو نہیں دیکھا

[صحیح] [متفق علیہ]

زمانہ جاہلیت میں لوگ اپنی باندیوں پر کچھ رقم دینا لازم کر دیتے تھے جس سے وہ بدکاری کر کے کماتی تھیں اور ان سے پیدا ہونے والے بچے کا اگر زانی دعوے دار ہوتا تو بچہ اس کی طرف منسوب کر دیتے تھے عتبہ بن ابی وقاص نے زمانہ جاہلیت میں زعمہ بن اسود کی باندی کے ساتھ زنا کیا اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا عتبہ نے اپنے بھائی سعد رضی اللہ عنہ کو وصیت کی کہ وہ اس لڑکے کا نسب ان کے ساتھ ملا دیں جب مکہ فتح ہوا اور سعد رضی اللہ عنہ نے اس بچہ کو دیکھا تو اپنے بھائی کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے اسے پہچان گئے اور اس کے نسب کو اپنے بھائی کے ساتھ جوڑنا چاہا لیکن اس پر ان کے اور عبد بن زعمہ کے مابین جھگڑا ہو گیا سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی دلیل دی کہ ان کے بھائی نے یہ اقرار کیا تھا کہ وہ اس کا بیٹا ہے اور ساتھ ہی ان کے مابین موجود مشابہت (بھی اس کی دلیل ہے) عبد بن زعمہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ میرا بھائی ہے، میرا باپ کی اولاد میں سے ہے، یعنی ان کے باپ (زعمہ بن اسود) اس باندی کے مالک ہیں جس نے اس بچہ کو جنا ہے، چنانچہ وہ صاحب فراش ہوئے اس پر نبی نے لڑکے کی طرف دیکھا تو آپ نے اس کو اس کے اور عتبہ کے مابین صاف مشابہت نظر آئی لیکن آپ نے فیصلہ فرما دیا کہ یہ زعمہ کا بیٹا ہے کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ باندی کے پیٹ سے پیدا ہونے والا بچہ اس کے مالک کے تابع ہوتا ہے آپ نے فرمایا: بچہ بستر کی طرف منسوب ہوتا ہے جب کہ بدکاری کرنے والے زناکار کے حصہ میں محض محرومی اور خسار آتا ہے اور بچہ اس کی پہنچ سے دور رہتا ہے تاہم آپ نے اس لڑکے میں جو عتبہ کی مشابہت نظر آئی تھی اس کی وجہ سے آپ نے اس بات سے احتیاط کی کہ وہ اس نسب کی بنا پر اپنی بن سودہ بنت زعمہ رضی اللہ عنہا کی طرف دیکھے چنانچہ آپ نے بطور احتیاط اور ازراہ تورع سودہ بنت زعمہ رضی اللہ عنہا کو اس سے حجاب کرنے کا حکم دیا چنانچہ معلوم ہوا کہ ہم بستر ہونے کی موجودگی میں شبہات اور قرائن کا اعتبار نہیں کیا جائے گا



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

